11/10/24

CHW Fazila

السلام وعلیکم۔

میں CHW فیضلہ نواز دو سال پہلے سر تیمور نے مجھے کال کی کہ میرے ساتھ دوستی کروں گی۔ میں نے انکار کیا تو اس نے کہا میں آپ کو جوب سے نکال دوں گا۔ میں نے کہا رزق دینے والا اللہ ہے۔ اس نے مجھے دوبارہ کال کی میں نے آپ کے ساتھ مذاق کیا ہے یہ بات کسی کو نہیں بتانا۔ ہم لوگوں سے سپروائزر رضوانہ کے لیے دو دو ہزار جمع کروایا۔ کہتا تھا اس نے کراچی سے علاج کروانا ہے لیکن یہاں پر سب غریب ہے اپنی مجبوری سے کام کرتے ہیں اگر اسے غریبوں کا احساس ہوتا تو وہ سب کی مدد کرتا۔

سپروائزر سے 4 ہزار روپے لیے۔ خود کی بیوی سپروائزر زیبا النساء دو سال تک فیلڈ پر نہیں آئی تھی۔ ویسے تو کہتے ہیں چھٹیاں 20 دن تک ہیں لیکن ہمیں ایک چھٹی بھی نہیں ملتی بیشک کتنی ایمرجنسی ہو۔

سپروائزر ثریا کو تنگ کر کے رکھا تھا
ایک دن ہماری ٹریننگ ہو رہی تھی۔ سپروائزر رضوانہ نے سر ثمر سے پوچھا میں باہر جاؤں۔ سر نے کہا جی ہاں۔ جب ثریا نے کہا ہاں ایک دفعہ یہاں کھڑے ہو جاؤ وہاں پر سب مرد حضرات بھی بیٹھے تھے ان کو کہنا شروع کیا یہ پھر سے حمل شدہ ہے وہ وہاں سے نکل کر دو گھنٹے بے ہوش ہو گئی۔ پھر سر نے کہا یہ ناٹک کر رہی ہے۔ پھر اس کی نندوں کو بلایا اور کہا رکشہ کروا کر گھر لے جاؤ۔ پہلے سر ثمر مجھے بلیک میل کرتا رہا۔ پھر بلا کر مجھے کہتا کہ آپ میری بہن ہو۔ پھر ہمارے CNIC لے کر پھر بینک سے پیسے نکلواتا تھا۔ کبھی 16 ہزار کبھی 12 ہزار۔ جب ہم پوچھتے تھے۔ سر یہ کیسے پیسے ہیں کہتا تھا۔ آپ چپ ہو جاؤ۔ جب ہم اس کو بولتے تھے کہ اپنے پیسے دو۔ ہمیں ڈانٹتا

CHW Fazila

ایک دن میری بہن عارفہ کو BHU بلایا۔ تو
اس نے عارفہ کو بولا کہ آپ اکیلی آجاؤ،
لیکن میں اس کے ساتھ گئی۔ تو اس نے مجھے
دیکھا تو مجھے باہر جانے کا بولا۔ میں باہر نہیں گئی
دروازے کے پیچھے بیٹھ گئی۔ ایک گھنٹے تک
وہ میری بہن کے ساتھ بات کر رہے تھے۔
اتنے میں ان کی آواز زور زور سے آرہی تھی۔
میں اندر گئی۔ میری بہن بیٹھی ہوئی تھی بس
اس کے ساتھ کھڑا تھا۔ جب میں نے پوچھا
سر یہ کیا ہو رہا ہے اس نے بولا میں آپ کی
بہن کو بہت آفر کر رہا ہوں۔ لیکن یہ نہیں مان
رہی ہیں۔ اس نے کہا آپ اس کو سمجھاؤ کہ میرے
ساتھ دوستی کریں ~~ہم~~ آپ دونوں آزاد ہو جاؤ گے میں
نے کہا سر آپ شرم کرو۔ اس کے تین بچے ہیں۔
آپ نے اپنی پسند سے شادی کی ہے۔ آپ کی
بیوی خوبصورت ہے پھر بھی دوستی کا کہہ رہے